زیارت ناحیہ مقدسہ

من بکیٰ علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت لہ الجنۃ

الحمد للہ کہ درین زمان برکت آوان کتاب مستطاب

از افادات کلام بلاغت نظام معجز نظام حضرت صاحب الامر علیہ السلام

زیارت ناحیہ مقدسہ

سنہ ۱۳۰۶ھ

مترجمہ و معتبرہ جناب مستطاب علامی و فہامی سید الذاکرین

مولوی میر سید علی صاحب قبلہ دامت برکاتہ بمقام لکھنو محلہ فراشخانہ

در مطبع مظہر العجائب حلیہ طبع پوشید

۱۶۶۳
زیارت ناحیہ مقدسہ
۲۷۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب تحفۃ الزائر میں آخوند ملا محمد باقر ... الرحمۃ نے زیارت ناحیہ مقدسہ
وارد کی ہیں ایک تو زیارت مطلقہ حسین ... سید ابن طاؤس
صاحب نے جلد عاشر بحار میں نقل کیا ہے اور دوسری زیارت سید ابن
طاؤس و شیخ محمد بن المشہدی رضی اللہ عنہما نے وارد کی ہے روایت
... اور راوی شیخ عبد المنعم بغدادی سے روایت کی ہے کہ جناب ... یہ
زیارت ... ناحیہ مقدسہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے ...
حضرت محمد بن غالب اصفہانی کے حضرت نے لکھا تھا کہ جب چاہے تو
زیارت شہداء کربلا رضوان اللہ علیہم کی کرے تو کھڑا ہو پائیں پا حضرت
امام حسین علیہ السلام کی کہ قبر حضرت علی بن الحسین شہید علیہ السلام کی
وہاں پر ہے اور موہنہ کر قبلہ کی جانب کہ وہاں اکثر شہدا ہیں اور اشارہ
کر طرف جناب علی بن الحسین شہید علیہ السلام کے اور کہہ السَّلَامُ عَلَيْكَ

یا اللہ [illegible] الی آخر دوسری زیارت خاص روز عاشورا کی جو جناب
علامہ مجلسی [illegible] لکھی ہے اور یہ زیارت بروایت شیخ مفید و شیخ
محمد [illegible] کے وارد ہے کہ یہ زیارت بروز عاشورا ناحیہ مقدسہ
[illegible] حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے برآمد ہوئی ہے طرف بعض نائبان حضرت
کے [illegible] جناب امام حسین علیہ السلام کے اور کہہ السَّلَامُ عَلٰی
آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِیْقَتِهٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت آدم علیہ السلام کے
[illegible] السَّلَامُ عَلٰی شِیْثٍ وَلِیِّ اللّٰهِ وَ
خِیَرَتِهٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت شیث علیہ السلام کے جو دوست خدا
[illegible] السَّلَامُ عَلٰی اِدْرِیْسَ الْقَائِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهٖ سلام خدا
ہو اوپر حضرت ادریس [illegible] کہ قیام کیا خدا کی دلیلوں پر یعنی خلق
کو [illegible] السَّلَامُ عَلٰی نُوْحِ الْمُجَابِ فِیْ دَعْوَتِهٖ
سلام خدا ہو اوپر حضرت نوح علیہ السلام کے کہ دعا خدا نے قبول کی السَّلَامُ
عَلٰی هُوْدِ الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰهِ بِمَعُوْنَتِهٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت ہود
علیہ السلام کے جنکی خدا نے نصرت اور مدد کی السَّلَامُ عَلٰی صَالِحِ الَّذِیْ
تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِکَرَامَتِهٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام کے جنکو خدا نے

تاج کرامت عطا کیا ہی اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ الَّذِیْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت ابراہیم کے جنکو خدا نے مرتبہ اپنی دوستی کا عطا کیا اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمٰعِیْلَ الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ مِّنْ جَنَّتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت اسمعیل پیغمبر کے جنکی قربانی خدا نے قبول کی اور عوض اونکے بہشت سے قربانی بھیجی اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْحٰقَ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّیَّتِهٖ سلام خدا ہواو پر اسحق نبی کے جنکی اولاد مین حق تعالی نے نبوت قرار دی اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰهُ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت یعقوب نبی کے جنکو خدا نے اپنی رحمت سی دوبارہ بینائی عطا کی اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت یوسف پیغمبر کے جنکو خدا نے چاہ سی نجات دی اپنی عظمت اور بزرگی سی یعنی پستی چاہ سی نکال کے اپنی قدرت کاملہ سی اوج برتری پر پہونچایا اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰهُ الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت موسی علیہ السلام کے جنکی لئے خدا نے اپنی قدرت کاملہ دریا کو شگافتہ کیا اَلسَّلَامُ عَلٰی هَارُوْنَ الَّذِیْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ سلام خدا ہواو پر حضرت ہارون کے جنکو خدا نے مرتبہ نبوت عطا کرکے خاص بندو مین داخل کیا

اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَیبِ الَّذِی نَصَرَہُ اللّٰہُ عَلٰی اُمَّتِہٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت
شعیب پیغمبر کے جنکی نصرت کی خدا نے اور اونکی امت پر اونکو غالب کیا اَلسَّلَامُ
عَلٰی دَاوٗدَ الَّذِی تَابَ اللّٰہُ عَلَیہِ مِن خَطِیئَتِہٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت
داود پیغمبر کے جنکی توبہ کو خدا نے قبول کرلیا اور وہ ترک اولی جو اونسی سرزد
ہوا تہا اوسکو معاف کیا اَلسَّلَامُ عَلٰی سُلَیمَانَ الَّذِی ذَلَّتْ لَہُ الجِنُّ بِعِزَّتِہٖ
سلام خدا ہو اوپر حضرت سلیمان پیغمبر کے جنکی جن تک مطیع و فرمان بردار کردی
خدا نے اپنی غلبہ قدرت سی اَلسَّلَامُ عَلٰی اَیُّوبَ الَّذِی شَفَاہُ اللّٰہُ
مِن عِلَّتِہٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت ایوب پیغمبر کے جو شفا عطا کی خدا نے
بیماری سے اَلسَّلَامُ عَلٰی یُونُسَ الَّذِی اَنجَزَ اللّٰہُ لَہُ مَضمُونَ عِدَتِہٖ
سلام خدا ہو اوپر یونس پیغمبر کے جنسی وعدہ وفا کیا خدا نے جسقدر وعدہ کیا
تہا یعنی اونکی قوم کے لئی وعدہ ارسال عذاب کیا تہا پس خدا نے عذاب
کو نازل کیا مگر جب اوس قوم نے توبہ کی تو اونسی عذاب کو برطرف کردیا
اَلسَّلَامُ عَلٰی عُزَیرِ الَّذِی اَحیَاہُ اللّٰہُ بَعدَ مَیتَتِہٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت
عزیر نبی کے جنکو خلعت حیات عطا کیا خدا نے بعد موت دینی کے اَلسَّلَامُ عَلٰی زَکَرِیَّا
الصَّابِرِ فِی مِحنَتِہٖ سلام خدا ہو اوپر حضرت زکریا نبی کے جو صابر ہوے محنت و بلا میں

السلام علی یحیی الذی ازلفه الله بشهادته سلام ہو خدا کا اور [illegible]

یحیی نبی کے جنکو مقرب کیا اپنا خدا نے اور مرتبہ شہادت [illegible]

السلام علی عیسی روح الله وکلمته سلام ہو [illegible]

جنکو خدا نے اپنی روح مخصوص اور کلمہ [illegible]

[illegible] السلام علی محمد [illegible]

محمد مصطفی صلی الله علیہ [illegible]

علی امیر المومنین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت فاطمہ [illegible]

[illegible] السلام علی ابی محمد الحسن [illegible]

[illegible] حضرت ابو محمد [illegible]

[illegible] السلام علی الحسین الذی سمحت نفسه بمهجته سلام ہو خدا کا

حضرت امام حسین علیہ السلام کے جنہوں نے جوانمردی کی اپنی جان دینے میں

[illegible] السلام علی من اطاع الله فی سره وعلانیته سلام ہو [illegible]

اور پاس جناب کے ہے اطاعت خدا کی ظاہر و باطن میں کہ بیان ہو چکا السلام

عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ الشِّفَاءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ سلام خدا ہو اوپر اس امام کے کہ جس کی

اصلی تربت میں حق تعالیٰ نے شفا رکھی ہے اور السَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاِجَابَۃُ

تَحْتَ قُبَّتِہٖ سلام خدا ہو اوپر اس فریاد رس کے کہ جس کی تحت قبہ دعا

مستجاب ہوتی ہے السَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاَئِمَّۃُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ سلا

م خدا ہو اوپر اس امام کے کہ جس کی نسل سے حق تعالیٰ نے امام پیدا کیے

السَّلَامُ عَلَی ابْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ سلام خدا ہو اوپر فرزند خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے السَّلَامُ عَلَی ابْنِ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ سلام خدا ہو

اوپر فرزند سید الاوصیاء کے السَّلَامُ عَلَی ابْنِ فَاطِمَۃَ

الزَّہْرَاءِ سلام خدا ہو اوپر فرزند فاطمہ زہرا علیہا السلام کے السَّلَامُ عَلَی ابْنِ

خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی سلام خدا ہو اوپر فرزند حضرت خدیجہ کبریٰ کے السَّلَامُ

عَلَی ابْنِ سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی سلام خدا ہو اوپر فرزند صاحب مرتبہ سدرۃ المنتہیٰ

کے السَّلَامُ عَلَی ابْنِ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی سلام خدا ہو اوپر فرزند صاحب جنت

الماویٰ کے السَّلَامُ عَلَی ابْنِ زَمْزَمَ وَالصَّفَا سلام خدا ہو اوپر فرزند

صاحب زمزم و صفا کے السَّلَامُ عَلَی الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ سلام خدا ہو

اوپر اوس مظلوم کے جو خاک و خونین غشتہ و غلطان ہوا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَهْتُوكِ
الْخِبَاءِ سلام خدا ہو اوپر اوس مظلوم کے جسکے خیمے لوٹے گئے اَلسَّلَامُ عَلٰی خَامِسِ
اَصْحَابِ الْكِسَاءِ سلام خدا ہو اوپر خامس اصحاب کسا اور آل عبا کے اَلسَّلَامُ
عَلٰی غَرِیْبِ الْغُرَبَاءِ سلام خدا ہو اوپر غریب الغربا کے اَلسَّلَامُ عَلٰی شَهِیْدِ الشُّهَدَاءِ
سلام خدا ہو اوپر شہید راہ خدا کے اَلسَّلَامُ عَلٰی قَتِیْلِ الْاَدْعِیَاءِ سلام خدا
اوپر اوس مظلوم کے جسکو اولاد زنا نے بظلم شہید کیا اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاكِنِ كَرْبَلَاءَ
سلام خدا اوپر اوس مظلوم کے جو ساکن زمین کربلا ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَكَتْهُ
مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ سلام خدا ہو اوس مظلوم پر جسپر ملائکہ آسمان روئے اَلسَّلَامُ
عَلٰی مَنْ ذُرِّیَّتُهُ الْاَزْكِیَاءُ سلام خدا ہو اوس جناب پر جنکی ذریت سب پاک و
پاکیزہ ہوئی اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ سلام خدا ہو سردار و رئیس دین پر
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِیْنِ سلام خدا ہو حجت ہائے خدا پر اَلسَّلَامُ
عَلٰی الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ سلام خدا ہو سب آئمہ ہدی پر کہ سب سادات تھے
اَلسَّلَامُ عَلٰی الْجُیُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ سلام خدا ہو اوپر اون گریبانوں کے جو
خون آلودہ ہوئے اَلسَّلَامُ عَلٰی الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ سلام خدا ہو اون ہونٹوں پر
جو شدت تشنگی سے پژمردہ تھے اَلسَّلَامُ عَلٰی النُّفُوْسِ الْمُصْطَلَمَاتِ سلام خدا ہو

اون نفوس قدسیہ پر جو ظلم وستم اوٹھا گئی دنیا مین اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ
الْمُخْتَلَسَاتِ سلام خدا ہو اون ارواح پر جو نکالی گئین اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَجْسَادِ
الْعَارِیَاتِ سلام خدا ہو اون اجسام طاہرہ پر جو عریان کئے گئے اَلسَّلَامُ عَلَی
الْجُسُوْمِ الشَّاحِبَاتِ سلام خدا ہو اون بدنون پر جو متغیر و لاغر ہو گئے تھے اَلسَّلَامُ
عَلَی الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ سلام خدا اون دماء پر جو جاری کئے گئے یعنے وہ لہو
بہائے گئے اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ سلام خدا اون اعضا پر جو ٹکڑے
ٹکڑے کئے گئے اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّؤُسِ الْمُشَالَاتِ سلام خدا اون سرون پر جو نیزون پر
بلند کئے گئے اَلسَّلَامُ عَلَی النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ سلام خدا اون مخدرات پر جو
بے پردہ کی گئین اَلسَّلَامُ عَلَی حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سلام خدا اوس جناب پر
جو حجت پروردگار عالم تھا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی اٰبَائِکَ الطَّاهِرِیْنَ سلام
خدا آپ پر اور آپکے آبای طاہرین پر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی اَبْنَائِکَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ
سلام خدا آپ پر اور آپکی اولاد پر جو شہید ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی ذُرِّیَّتِکَ
النَّاصِرِیْنَ سلام خدا آپ پر اور آپکی اوس ذریت پر جنہے آپکی نصرت کی اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ وَعَلَی الْمَلَائِکَةِ الْمُضَاجِعِیْنَ سلام خدا آپ پر اون فرشتون پر جو آپکی
قبر پر مقیم ہین اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَتِیْلِ الْمَظْلُوْمِ سلام خدا اوس شہید کے

اوتارے گئی اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ سلام خدا اوس لب و دندان
پر جسپر چوب دستی لگائی گئی اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّاْسِ الْمَرْفُوْعِ سلام خدا اوس سر پر
جو نیزہ پر بلند کیا گیا اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَجْسَامِ الْعَارِیَۃِ فِی الْفَلَوَاتِ تَنْہَشُہَا
الذِّئَابُ الْعَادِیَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَیْہَا السِّبَاعُ الضَّارِیَاتُ سلام خدا اون
بدنون پر جنکو کاٹتی ہے دندان میں ستمگار گرگہای درندہ کے اور جو صحراؤن میں عریان پڑے
تہے اور اون بدنون کیطرف حیوانات درندہ ضرر پہونچانے ولے آمد و رفت کرتے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَعَلَی الْمَلٰئِکَۃِ الْمُرَفْرِفِیْنَ حَوْلَ قُبَّتِکَ وَالْحَافِّیْنَ
بِتُرْبَتِکَ الطَّائِفِیْنَ بِعَرْصَتِکَ الْوَارِدِیْنَ لِزِیَارَتِکَ سلام خدا آپ پر
ای آقا میرے اور اون فرشتون پر جو آپ کی قبہ کے گرد اوڑ رہی ہین اور آپکی قبر
کے گرد مقیم ہین اور وہ فرشتی کہ طواف کرتے ہین آپکے صحن اور حرم پاک اور آپکی زیارت
کو وارد ہوے ہین اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ قَصَدْتُ اِلَیْکَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ
لَدَیْکَ سلام خدا ہو آپ پر تحقیق کہ مینی قصد کیا ہے آپکی طرف اور امیدوار ہون صلا
سے فوز اور رستگاری کا آپکے پاس اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِکَ
الْمُخْلِصِ فِیْ وِلَایَتِکَ الْمُتَقَرِّبِ اِلَی اللّٰہِ بِمَحَبَّتِکَ الْبَرِیْءِ مِنْ اَعْدَائِکَ
سلام خدا ہو آپ پر مثل سلام اوس شخص کے جو عارف ہو آپکی حرمت کا اخلاص

ہتا ہوں آپکی دوستی مین اور تقرب خدا چاہتا ہون بسبب آپکی محبت کی اور بیزاری کرتا ہون
دشمنونسی سَلَامٌ مِنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ
مَسْفُوحٌ اور مثل سلام اوس شخص کے کہ دل اوسکا آپکے مصیبت مین زخمی ہوا ہو
ہوا و سکے آپکے ذکر مصیبت مین جاری ہون سَلَامُ الْمَفْجُوعِ الْمَحْزُونِ الْوَالِهِ
الْمُسْتَكِينِ اور مثل سلام اوس شخص کے کہ جو اندوہناک اور مصیبت زدہ اور حیران
اور سرگشتہ ہوا ور گریہ وزاری کرنیوالا ہو سَلَامَ مَنْ لَوْكَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ
لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ اور مثل سلام اوس شخص کے اگر ہوتا آپکے ساتھ
صحرا کربلا مین تو آپکو محفوظ رکھتا اور اپنی نفس کو سپر کر دیتا بارہ پر تلوارونکی وَ
بَذَلَ حُشَاشَتَهُ دُونَكَ لِلْحُتُوفِ اور جب لڑتے لڑتے نیم جان ہوجاتا تو بقیہ
روح کو اپنی آپکے سامنی حوالہ مرگ کردیتا وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ عَلَى
مَنْ بَغَى عَلَيْكَ اور جہاد کرتا آپکے سامنی اور نصرت کرتا آپکی اور لڑتا ان لوگو
ںسے جنہون نے بغاوت کی آپکے ساتھ وَفَدَاكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ
وَرُوحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَأَهْلُهُ لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ اور فدا کرتا آپ پر اپنی روح
جان اور بدن اور مال اور اولاد کو روح میری آپ کی روح پر فدا اور اہل
میرے آپکی اہل وعیال پر نثار فَلَئِنْ أَخَّرَتْنِي الدُّهُورُ وَعَاقَنِي عَنْ

عَن نصرِكَ المقدور ولو لم اكن لِمَن حاربك محارِبًا ولِمَن نصب لك العداوة
مناصِبًا فلاندبنّك صباحًا ومساءً پس جبکہ موخر کر دیا مجھکو زمانے اور عائق
اور مانع ہو گئی آپکے نصرت سی قدرت اور قوت میری یعنی مین معذور تھا اور نہ تھا
مین لڑنیوالا اوس شخص سے جو آپ سی لڑتا تھا اور نہ دشمنی کرسکتا تھا اوس شخص سے
کہ جو آپ کے ساتھ دشمنی کرتا تھا تو اب اس حسرت مین نوحہ و زاری کرونگا میں صبح
و شام ولابکینّ لك بدل الدموع دمًا حسرةً عليك وتاسفًا على ما دهاك
وتلهفًا حتى اموت بلوعة المصاب وغصّة الاكتياب اور رونگا آپکے
واسطے عوض آنسوؤنکی بجای حسرت خون کے آنسو ونسی آپکے مصیبت پر اور تاسف
اور تلہف کرونگا اون شدائد پر جو آپ پر گذر گئی جب تک زندہ ہون اور تا دم مرگ
اس مصیبت مین جزع و بیتابی و غم و غصہ مین رہونگا اشهد انك قد اقمت
الصلوٰة واتيت الزكوٰة گواہی دیتا ہون مین اسبات کی کہ آپ نی قایم کیا نماز
کو اور دیا آپ نی زکوٰة کو اور منع کیا برے کامونسی واطعت الله وما عصيته
اور اطاعت خدا کی اور کبھی آپنے نافرمانی خدا کی نہین کی وتمسكت به وبحبله
فارضيته وخشيته وراقبته واستجبته اور توکل کیا آپ نی اللہ
اور اوس کی رسن امید خدا کو مضبوط پکڑا آپنی اور خدا کو راضی کر دیا آپنی اور جو خوف

اکا تھا وہ ادا کیا آپ نے اور غور و فکر صائب کی آپ نے اور حیا آئی آپ کو خدا سے
ں امر پر کہ جان دینی میں آپ نے دریغ کریں وسننت السنن واطفات الفتن
ہ جان دیکی آپ نی طریقے حق کے جاری کر دئے اور آتش فتنہ و فساد کو بجھا
عوت الی الرشاد و اوضحت سبل السداد وجاھدت فی اللہ
المسئلة الجہاد اور دعوت کی خلق کی آپ نے طرف راہ راست کے اور واضح اور
اور ہکا ید یعنی ناقابلہ راہیں صدق و سداد کی اور جہاد کیا آپ نی راہ خدا میں حق
عظیم السوا اعدل و سمعت للہ طائعاً ولجدك محمد صلی اللہ علیہ و آلہ تابعاً وامرت
امیک سامعاً اور ہمیشہ ہر امر میں آپ خدا کے مطیع و فرماں بردار رہی اور ساتھ
جد امجد محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیروی رہی آپ اور وصیت اپنے
پدر بزرگوار کی بسمع قبول سنی والی وصیة اخیك مسارعاً ولعماد الدین
رافعاً وللطغیان قامعاً اور طرف انفاذ وصیت اپنی برادر امام حسن علیہ
السلام کی جلدی کی آپنی اور ستون دین کو قایم کر دیا اور بیخ ظلم و فساد کو قطع کر دیا
نی وللطغاة مقارعاً وللامة ناصحاً وفی غمرات الموت سابحاً اور سرکشی
کو ہلاک کئے آپنی اور امت جد امجد کو آپنی وعظ اور نصیحت کی اور دریا میں شدائد
میں شناوری کی آپ نے وللفساق مکافحاً وبحجج اللہ قائماً للاسلام

والمسلمین رحیما اور فاسق اور فاجر ونسی لڑی آپ اور حجت اور د
کی قایم کین آپ نی اور اسلام اور اہل اسلام پر رحم آیا آپ کو وللحق
وعند البلاء صابرا وللدین کالئا وعن حوزتہ محامیا اور حق
کی آپ نی اور بلای عظیم پر صبر کیا اور دین کی حفاظت کی آپنی اور
کفار کا بدلہ اسلام سی بہ تیر و شمشیر زنی تحوط الھدی وتنصرہ و
وتکثرہ وتنصر الدین وتظہرہ اور پاسداری کی آپ نی
اور نصرت کی آپنی اوس راہ کی اور وسیع کر دیا آپ نی کااو
سب کو سکہادئی راہ عدل کی اور نصرت اور مدد کی العابث
وتزجرہ اور باز رکہا آپ نی باطل اور بیہودہ لوگونکو اونکی ارادی سی
سرزنش فرمائی آپنی اونکی وتاخذ للدنی من الشریف وتساوی ف
القوی والضعیف اور حق رسانی کی آپنی ادنی لوگونکی اور پاس
آپ نی اعلی لوگونکی یعنی برابری رکہی آپ نی حکم حق مین درمیان ز
زبردست کے کنت ربیع الایتام وعصمۃ الانام وعز الاسلام
تہی کشت زار یتیمون کی اور حامی و حافظ تہی آپ خلق کے اور با
ومعدن الاحکام وحلیف الانعام اور معدن احکام الہی تہ

ونیلین ست تھے نعمت ہای خداسے سالکاً طرائق جدك وابیك منتہیاً
ق نا حاصیبة لاخیك آپ نے سلوک کیا او نہین راہون پر جن پر چلی تھے آپکے
ق کی اوا راور پر عالی مقدار قدم بقدم اور ادای وصیت جد و پدر مین مثل اپنے
ردفاع کے آپی بہی ایفالیا وفی النعم رضی الشیم ظاہر الکرم متھجداً فی
وتنبسط اور وعدہ ونکی وفا کرنے مین آپ نے خوبیان اپنی خصلتون جود وکرم کی ظاہر کردن
اور مجتہد یعنی نماز شب ادا کی آپ نے شب ہای تار مین قیم الطرائق کریم الخلائق
عظیم السوابق محکم اور استوار تہی آپ راہ ہای عبادت مین کیا پسندیدہ تھین خصلتین
اور آپکے احسانات بہت عظیم تھی شریفاً النسب منیفاً الحسب رفیع الرتب
ی اور تھا نسب آپکا اور اعلی تھا حسب آپکا بلند تھی مراتب آپکے کثیر المناقب محمو
فی الخصب جزیل المواہب کثرت سے تھی فضایل اور مناقب آپکے لایق حمد تھی طبایع
مدارے کی بزرگ تھی عطایا او مواہب آپکے حلیم رشید منیب جواد علیم شدید
زبر دشید بہ دبار تھی آپ ہدایت یافتہ تھی آپ رجوع آپکی خدا کیطرف تھی بڑے سخی
یرا آپ تھی آپ اور شدید تھی راہ حق مین پیشوای خلق شہید راہ خدا اواہ صابر
عث نیب صابر او شاکر رجوع کنندہ بخدا دوست خدا تہی آپ صاحب عبادت
تہی آپ کنت للرسول ولداً وللقران سنداً وللامۃ عضداً وللطاعۃ مجتہدا

آپ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے فرزند تھے اور قرآن کے سند تھی اور آپ
کے حامی اور مددگار تھے اور طاعت اور عبادت خدا میں بڑی جد و جہد کرتے
آپ حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ اور حفاظت کی
عہد و پیمان خدا اور رسول کی اور کنارہ کش رہے آپ فاسقوں کی راہ سے
لِلْعَهُولِ طَوِيلَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ اور امور دین میں بڑی صرف ہمت کی آپ
اور بہت طولانی تھا رکوع اور سجود آپکا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ
عَنْهَا نَاظِرًا إِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِينَ مِنْهَا بیزار اور تارک دنیا رہے
جسطرح بیزار رہتا ہے وہ شخص جو دنیا سے کوچ کرنیوالا ہوتا ہے اور ہمیشہ آپ
دنیا کو وحشت اور عبرت کی نظر سے دیکھا مَالَكَ عَنْهَا مَكْفُوفَةٌ وَهِمَّتُكَ
زِينَتِهَا مَصْرُوفَةٌ وَالْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ
مَعْرُوفَةٌ آرزوہای دور و دراز دنیا سے اپنی اپنے تئیں باز رکھا اور ہمیشہ
آپکی زیب و زینت دنیا سے نافر اور قاصر رہے اور گوشہ چشم آپکی اوسکی تازگی
اور سرسبزی سے کنارہ پر رہی اور آخرت کی جیسی تمنا اور خواہش آپکی تھی
اور معروف ہی حَتَّى إِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ وَدَعَى الْغَيُّ
أَتْبَاعَهُ یہانتک کہ اہل جور نے آپ پر ہاتھ ظلم و ستم کا دراز کیا اور ظا

ایسی بیباک ہوے کہ چہرہ ظلم سے نقاب اور حجاب اوٹھا دیا اور پکارا اہل ظلم نے
اپنی بیہودہ لوگون کو آپ پر ظلم کرنیکو وَاَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِيْنَ
مُبَايِنٌ جدا انکا آپ روضہ اقدس پر اپنی جدّ امجد کے ساکن اور گوشہ نشین تھے اور
اون ظالمون سے کہ آپکو سروکار نہ تھا جَلِيْسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ
عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ خانہ نشین ہوگئی تھے آپ اور گھر مین بھی ہمہ وقت
خدا کی عبادت مین سرگرمی تھے آپ اور کچھ کام نہ تھا آپکو لذات دنیا اور خواہش ہاے
نفسانی سے تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَاِمْكَانِكَ
منع کرتی تھے آپ برائی سی اپنی دل وزبان کو جہانتک آپسی ہوسکتا تھا اور
ممکن تھا ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ وَلَزِمَكَ اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ بعد
ازان مقتضی ہوا آپکا علم و یقین انکار بیعت فاسق کو اور لازم اور واجب ہوگیا آپ
پر کہ جہاد کرین آپ فجار اور فساق کے ساتھ فَسِرْتَ فِيْ اَوْلَادِكَ وَاَهَالِيْكَ
وَشِيْعَتِكَ وَمَوَالِيْكَ پس مہاجرت کی آپنی مع اولاد و اہل حرم اور انصار
اور دوستون کے ساتھ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ اور اظہار حق کیا آپنی اور اوسپر گواہ اور شاہد پیش
اور دلیل شرع ثابت کر دیا حق کو دعوت خلق کی آپنے طرف حق تعالی کے

حسب مقتضای حکمت الہی اور وعظ و پند بہت خوبی کے ساتھ ادا کیا آپ نے وَ
بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ اور حکم کیا آپ نے حدود الہی کے قایم کر
کا اور حکم عبادت اور طاعت پروردگار کا کیا آپ نے وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالْ
وَوَاجَهُوْكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ اور منع کیا آپ نے خلق کو برائیوں سے او
سرکشی سے اور وہ لوگ پیش آئے آپ سے بظلم و ستم و دشمنی فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْاِ
اِلَيْهِمْ وَتَاكِيْدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ پھر جہاد کیا آپ نے اونسے بعد وعظ و پند کے اور اتمام حجت
کیا اونپر فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَاَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَجَدَّكَ پس اون
نے توڑ ڈالا آپ کی عہد و پیمان و بیعت کو اور غضبناک کیا اون لوگوں نے
عالم کو اور آپکی جد بزرگوار کو وَبَدَؤُكَ بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ
شروع کردی جنگ اور پیکار آپ سے پس ثابت قدم رہی آپ ضرب نیزہ اور شم
پر وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ اور پراگندہ کردیا آ
لشکر ونکو فاجرونکے اور در آئی آپ گرد و غبار ہیجا میں مُجَالِدًا بِذِي الْفَقَارِ
كَاَنَّكَ عَلِيُّ نِ الْمُخْتَارُ جہاد کیا آپ نے ساتھ ذوالفقار کے گویا ہوگئے تھی شل
کرار کے فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَّلَا خَاشٍ پس جب دیکھا
ثابت قدم اور مطمئن قلب کہ کچھہ خوف و ہراس آپکو نہ تھا نَصَبُوْا لَكَ غَوَا

هم وقاتلوك بكيدهم وشرهم تو كہا اون اشقیاء نے آپ کی ساتھ مکر و فریب
کر کے لڑنے رہی آپ سی مکر و شرارت وامر اللعين جنوده فمنعوك الماء و
وروده اور حکم کیا ملعون نے اپنی لشکر کو پس بند کر دیا آپ پر پانی اور اوترنے
کو ندی پر وناجزوك القتال وعاجلوك النزال ورشقوك بالسهام و
النبال اور جلدی کی آپ سی لڑائی اور جلد چاہا آپ سی جنگ وجدال کرنے
کو مثل مینہ کے برسا دیئے تیر آپ پر برچھے تیر اور چھوڑے وبسطوا اليك اكف الاصطلام
اور کشادہ کئے آپ کی طرف ہاتھ ظلم وستم کے ولم يرعوا لك ذماما ولا راقبوا
فيك آثاما في قتلهم اولياءك ونهبهم رحالك اور نہ رعایت کی آپ کے
عہد و پیمان کے اور آپ پر ظلم کرنیمیں اندیشہ گناہ کا نہ کیا قتل کرنیمیں آپکے دوستون کے
اور لوٹ لینی میں آپ کے اسباب کی وانت مقدم في الهبوات ومحتمل للاذيات
اور آپ سابق او دلیر رہے اور تحمل کیا آپ نے بری بری اذیتون کا قد عجبت
من صبرك ملائكة السماوات فاحدقوا بك من كل الجهات تحقیق کہ
تعجب کیا آپ کی صبر سے ملائکہ سموات نے پس گھیر لیا آپ کو ہر طرف سی اشقیا نے
واثخنوك بالجراح وحالوا بينك وبين الرواح اور زخمی اور سست کر دیا آپ
کو زخمہای کاری ست اور حائل ہوئے آپ کے درمیانمیں اور آپ کے آرام و آسایش

کے وَلَمْ يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَاَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ اور نہ باقی رہا کوئی ناصر
آپکا اور آپ راضی برضا ہی اور صبر کیا تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ وَاَوْلَادِ
كَ تَكْتُوْلُ عَنْ جَوَادِكَ اور دفع کرتے رہو آپ اونکو اپنی اہل حرم اور
سی یہانتک کہ گرادیا آپکو گہوڑی پرسے فَهَوَيْتَ اِلَى الْاَرْضِ جَرِيْحًا
تَخُوْلُ الْخُيُوْلُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا پس گہوڑی سے
زمین پر آئی زخموں سے چور ہو کی کھ [illegible] کرتے تہی گہوڑی اپنی
[illegible] آتا ہے وہ سرکش تلواریں کہینچے ہوئی [illegible] الْمَوْتِ جَبِ
وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِيْنُكَ اور جبین پر
کا اگیا تہا آپ کی پیشانی پر اور تشنج تہا آپکے اعضا کو کبہی ہاتھ پاؤں
لیتی تہی آپ اور کبہی پہیلا دیتی تہی آپ اور کبہی بائیں طرف کروٹ لیتی تہی
کبہی داہنی طرف تُدِيْرُ طَرْفًا خَفِيًّا اِلٰى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِ
لْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَاَهَالِيْكَ اور اوسوقت بہی آپ گوشہ چشم سے
نگاہ حسرت چشم ہوا سے اپنی اسباب خیمہ گاہ اہل حرم کی طرف دیکہتے
حالانکہ وہ وقت ایسا نازک تہا کہ آپ پر وقت جان کنی تہا اور آپ کی ج
پڑی تہی اور محل خیال و پاس اولاد و اہل حرم کا نہ تہا وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ

اِلٰی خَیْمِکَ قَاصِدًا مُحَمْحِماً بَاکِیاً اور اوسی حالت سقیم مین جلدی کی آپ کے گھوڑی نے کہ قصد کیا آپ کے خیام کی جانب اور آواز دیتا تھا اور روتا جاتا تھا فَلَمَّا رَاَیْنَ النِّسَاءُ جَوَادَکَ مُخْزِیًا وَنَظَرْنَ سَرْجَکَ عَلَیْہِ مَلْوِیًا پس جب کہ دیکھا آپ کی اہل حرم نے آپکی خاصہ کی گھوڑی کو خالی زین اور آپ کو بھی نہ پایا اور دیکھا زین آپ کی سواری کا اوس گھوڑی پر پھرا ہوا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ نَاشِرَاتِ الشُّعُوْرِ تو نکل پڑین خیمو نسے بال سر کے بکھرای ہوی چہرون پر عَلَی الْخُدُوْدِ لَاطِمَاتٍ وَبِالْوُجُوْہِ سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِیْلِ دَاعِیَاتٍ بَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَاِلٰی مَصْرَعِکَ مُبَادِرَاتٍ اور طمانچے مارتی ہوئین اپنی منہ پر اور واویلاہ اور واثبوراہ باواز بلند کہتی ہوی اور بعد عزت کی ذلیل و رسوا اور مقام شہادت پر آپ کی دوڑتی ہوی پہونچین وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰی صَدْرِکَ وَمُوْلِغٌ سَیْفَہٗ عَلٰی نَحْرِکَ قَابِضٌ عَلٰی شَیْبَتِکَ بِیَدِہٖ ذَابِحٌ لَکَ بِمُھَنَّدِہٖ اوسوقت کہ شمر ملعون کی جگہہ آپکی سینہ پر تھی اور اپنی تلوار کو حوالی ہوی تھا آپ کی نحر کرنے پر اور اوسکی دست نحس مین آپ کی ریش مقدس اقدس تھی اور کس زبان سے کہون کہ وہ مرتکب کس امر کا تھا آپکی ساتھ اپنی تیغ ہندی سے قَدْ سَکَنَتْ حَوَاسُّکَ وَخَفِیَتْ اَنْفَاسُکَ وَرُفِعَ عَلَی

دا اسکے اور اوسوقت ساکن ہوگئے حواس آپکی اور موقوف ہوگئی آمد و شد سانس
کریمہ کے اور بلند کردیا گیا نیزہ پر سر انور آپکا وَسُبِيَ اَهلَانَ كَالعَبِيدِ وَصُفِّدُوا
فِي الحَدِيدِ فَوقَ اَقتَابِ المَطِيَّاتِ تَلفَحُ وُجُوهَهُم حَرُّ الهَاجِرَاتِ يُسَاقُونَ
فِي البَرَارِي وَالفَلَوَاتِ اور قید ہوئے اہل حرم آپکی مثل کنیزون کے اور جکڑے
لوہے کے قید و بند مین اور سوار کئے گئے پشت پر ناقون کے کہ جلائی دیتی
اونکی چہرونکو تمازت دوپہر کی دہوپ کی اور ہنکائی جاتی تھے صحراؤن اور جنگلون
مین اَيدِيهِم مَغلُولَةٌ اِلَى الاَعنَاقِ يُطَافُ بِهِم فِي الاَسوَاقِ اسطرح کہ ہاتھ
اونکی بندہی تھی اونکی گردنون اور پہرائی جاتی تھی وہ بیچارے بازارون مین
فَالوَيلُ لِلعُصَاةِ الفُسَّاقِ پس وای ہو یعنی عذاب نازل ہو اوس قوم جفاکار
اور فاسق و گنہگار پر لَقَد قَتَلُوا بِقَتلِكَ الاِسلَامَ وَعَطَّلُوا الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ
وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالاَحكَامَ کہ جنہون نے قتل کیا آپ کی قتل کرنی سے خود
اسلام کو اور معطل و بیکار کردیا نماز و روزہ کو اور ضایع و خراب کردیا طریقہ
نبوی و احکام الہی کو وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الاِيمَانِ وَحَرَّفُوا آيَاتِ القُرآنِ وَهَمَلَجُوا
فِي البَغيِ وَالعُدوَانِ اور ڈہادی ارکان و ستون ایمان کی اور مٹا دیا آیات قرآن
اور ہجوم کیا ظلم و ستم و عداوت پر لَقَد اَصبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ

ن اجلائک مهجوراً وعاد کتاب الله عزّ وجلّ مهجوراً وغودر الحقّ اذ قهرتَ
مقہوراً اور ہو گئی رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ آپ کی شہادت سے تنہا اور بے خانمان
ہو گیا کلام خدای عزّ وجلّ دور افتادہ وجدا اور کاسہ ہو گئی متاع عمدا سے
آپ کی قہر اور مظلوم ہونے سے وفقد بفقدک التکبیر والتہلیل
والتحریم والتحلیل والتنزیل والتاویل اور مفقود ہوئے آپ کی گم ہو جانے
ارکان تکبیر وتہلیل اور حرام وحلال خدا کے اور قران اور تفسیر قران سب
ہو گئی وظہر بعدک التغییر والتبدیل والالحاد والتعطیل و
الاھواء والاضالیل والفتن والاباطیل اور ظاہر ہوئی بعد آپکی شہادت
کے تغییرات احکام اسلام مین اور بہول گئی شرائع دین کے اور کفر وزندقہ پہیل گیا اور
ہوس پر مدار رہگیا اور کہل گئی راہین گمراہی اور فسادات اور دروغ و
...کی فقام ناعیک عند قبر جدک الرسول صلّی اللہ علیہ وآلہ فنعاک
بالدمع الھطول پس جا کی کہڑا ہوا سنانی دینی والا آپکا قبر پر آپکی جد امجد
مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ کی پس خبر شہادت دی آپکی اوس جناب کو با چشم
گریان قائلاً یا رسول اللہ قتل سبطک وفتاک واستبیح اھلک وحماک
...ین کہ بحسرت ویاس کہا ای رسول خدا قتل ہو گیا نواسا آپکا اور جوان رعنا

آپ کا اور مباح ہوگئی بی حرمتی آپکی اہل بیت و اقربا کی وَسُبِیَت بعدک ذراری

اور بندی بنائی گئی بعد آپکی ذریت آپکی وَ وَقعَ المحذُورُ بِعِترَتِکَ وَ ذَوِیکَ اور

وہی امر واقع ہوا آپکی عترت طاہرہ پر جسکا آپکو خوف تھا اپنی ذوی القربی کی بارہ

مین فَانزَعَجَ الرَّسُولُ وَبَکی قَلبُہُ المَہُولُ بس بچین ہوگئی رسول خدا آپکی خبر سنکی

اور رویا دل اونکا وَعَزَّاہُ بِکَ المَلٰئِکَۃُ وَالاَنبِیَاءُ وَفُجِعَت بِکَ اُمُّکَ

الزَّھرَآءُ اور ماتم پرسا دیا آپ کا فرشتون نی اور انبیاء کرام نی اور دردناک ہوئین

آپکی مصیبت مین مادر گرامی آپکی فاطمہ زہرا وَاختَلَفَت جُنُودُ المَلٰئِکَۃِ المُقَرَّبِینَ

تُعَزِّی اَبَاکَ اَمِیرَ المُؤمِنِینَ وَ اُقِیمَت لَکَ المَاتَمُ فِی اَعلَا عِلِّیِّینَ وَلَطَمَت

عَلَیکَ الحُورُ العِینُ اور حاضر ہوی لشکر فرشتون کی وہ فرشتہ جو مقرب خدا تھی

ماتم پرسی کو خدمت مین آپکی پدر بزرگوار امیر المومنین کی اور برپا ہوا آپکی لیی ماتم مقام

علیین مین اور طمانچہ ماری آپکی غم مین حوران جنت نی وَبَکَتِ السَّمَاءُ وَسُکَّانُہَا

وَالجِنَانُ وَخُزَّانُہَا وَالھِضَابُ وَاَقطَارُھَا وَالبِحَارُ وَحِیتَانُہَا وَمَکَّۃُ وَبُنیَانُہَا

وَالجِنَانُ وَوِلدَانُہَا اور روئی آسمان اور رہنی والی آسمانکی اور بہشت اور

خزینہ دار بھشت کی اور نشیب و فراز زمین اور اطراف زمین کے اور دریا اور مچھلیان

دریائونکی اور شہر مکہ اور دیوارین اوسکی اور جنت اور غلمان اوسکے وَالبَیتُ

وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَحَطِیْمٌ وَزَمْزَمٌ وَالْمِنْبَرُ الْمُعَظَّمُ وَالنُّجُوْمُ الطَّوَالِعُ
وَالْبُرُوْقُ اللَّوَامِعُ وَالرُّعُوْدُ الْقَعَاقِعُ وَالرِّیَاحُ الزَّیَازِعُ وَالْاَفْلَاکُ الرَّوَافِعُ
اور خانہ کعبہ اور مقام حضرت ابراہیمؑ اور مقام بزرگ مشعر اور مقام ناودان کعبہ
اور چاہ زمزم اور منبر رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور ستاری طلوع کرنیوالی اور بجلی
چمکتی ہوئی اور آوازہای رعد اور ہوائیں حرکت کرنی والی اور سب آسمان بلند
فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ وَسَلَبَکَ وَاهْتَضَمَکَ وَغَصَبَکَ پس خدا لعنت کرے
آپکی قاتل پر اور اوسپر جسنی سلاح و پوشاک آپکی اوتارلی اور آپ کی ظالم پر اور
غاصب حق پر ہو بَایَعَکَ فَاعْتَزَلَکَ وَحَارَبَکَ وَسَاقَکَ وَجَهَّزَ الْجُیُوْشَ
اِلَیْکَ وَوَثَبَ الظَّلَمَةَ عَلَیْکَ اور لعنت خدا اوسپر جسنے بیعت آپ کی کرکے پھر معزول
کیا آپ کو اور حرب و پیکار کی آپ سے اور مہیا کیا لشکروں کو اور آپ کی لئے آمادہ
کردیا ظالمون کو اَبْرَأُ اِلَی اللّٰہِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الْاٰمِرِ وَالْفَاعِلِ وَالْغَاشِمِ وَالْخَاذِلِ
اور میں بیزاری اپنی ظاہر کرتا ہون خدائی پاک کے سامنے اور بیزار ہون اوسسے
جسنے حکم کیا اور قتل کیا اور ظلم کیا اور آپ کو نا امید کیا اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنِیْ عَلَی
الْاِخْلَاصِ وَالْوِلَاءِ وَالتَّمَسُّکِ بِحَبْلِ اَهْلِ الْکِسَاءِ بارالہا ثابت رکھ مجھکو محبت
و اخلاص پر اور دوستی اہلبیت علیہم السلام پر اور اونکے ساتھ آل عبا علیہم السلام

وَانْفَعْنِي بِمَوَدَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ اور نفع
مجھکو اونکی دوستی سے اور محشور کر مجھکو زمرہ مین اونکی اور داخل جنت کر مجھکو بسب
اونکی شفاعت کے اِنَّكَ وَلِيُّ ذٰلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسلئی کہ بتحقیق تو ہی
ہے اور مالک ہی اس امر کا ای مہربان تر سب مہربانون سے بعد اسکے نماز ز
پڑہی اوس ترکیب سی جو تحفۃ الزایرین مین ہے اسلئے کہ یہہ زیارت محض بجا وا بکی ب
لئی چھاپی گئی ہے اور بلحاظ طول کے ترکیب پڑہنے کی نہین لکھی اور آخوند صاحب مجلسی
علیہ الرحمہ نے بعد ذکر ترکیب زیارت و نماز کے تحفۃ الزایرین یہہ بہی فرمایا ہی کہ علما
نی اس زیارت کو بغیر و زیادتی کے ساتھہ وارد کیا ہے اور سید مرتضی رضی اللہ
عنہ کے جانب اس روایت کی نسبت کی ہے اور علما نے زیارت
مطلقہ مین بھی اسکو داخل کیا ہے تو سوای روز عاشورہ کی
اور دن بھی اس زیارت کو پڑہ سکتے
ہین فقط امید یہہ کہ بروقت پڑہنے
کے حقیر کو بھی فراموش
نفرماوین
فقط